السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین لوگوں کو نبی کریم ﷺ پر سلام کے موقعہ پر کھڑا ہونے سے منع کیا کرتے تھے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر سلام کے وقت کھڑا ہونے کی مطلقاً عادت نہ تھی۔ وہ آپ کی قبر کی زیارت کے وقت کھڑا ہوتے نہ کسی دوسرے وقت اور نہ ان کا معمول تھا کہ جب بھی مسجد نبوی ﷺ میں آئیں تو کھڑے ہو کر سلام بھی پڑھیں ہاں البتہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ وہ جب سفر سے واپس آتے تو مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور نماز سے فراغت کے بعد رسول اللہ ﷺ کی قبر شریف کے پاس آتے اور سلام پڑھتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38